سوال

مسجد کو گالی دینے والے کا کیا حکم ہے ؟کسی نے دی ہے تو اب کیا کیا جائے ؟

جواب

مسجد کو گالی دینے والے کا حکم ؟السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ مسجد کو گالی دینے والے کا کیا حکم ہے ؟اگر کسی نے گالی دی ہو تو اب اس کا کیا کیا جائے ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! مسجد اللہ کا شعار ہے اور شعائر اللہ کو گالی دینا ارتداد اور کفریہ عمل ہے۔ اس سے انسان دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے۔ (قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ)(التوبۃ: 65-66) آپ کہہ دیجیئے ! کیا اللہ کے ساتھ، اس کے رسول کے ساتھ اوراس کی آیات کے ساتھ ہی تم نے مذاق کرنا تھا، تحقیق تم ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئے ہو۔ ایسے شخص پر لازم ہے کہ وہ اللہ سے توبہ کرے اور آئندہ یہ فعل قبیح دہرانے سے باز رہے۔ ورنہ اللہ کی پکڑ بڑی سخت ہے۔ اگر وہ توبہ کرلے تو ٹھیک ورنہ اسلامی حکومت اسے قتل کردے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی